السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاذکر کا یہ طریقہ بھی دین میں سے ہے جس پر مصر اوراس کے دیہاتی علاقوں میں بعض لوگ عمل کرتے ہیں یعنی وہ کھڑے ہوجاتے ہیں اوردائیں بائیں جھومتے ہوئے لفظ ''اللہ''کا ذکر کرتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری معلومات کے مطابق اسلام میں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ۔ بلکہ یہ بدعت ہے جو شریعت اسلامی کے خلاف ہے، لہٰذا اس پر عمل کرنے والوں کو اس سے روکنا ضروری ہے ۔ خصوصاجب کہ ہمیں منع کرنے کی طاقت حاصل ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَنۡ أَحۡدَثَ فِي أَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَيۡسَ مِنۡهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے ۔ اس مفہوم کی اور بھی احادیث موجود ہیں ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوۡفِيۡقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحۡبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ 323

محدث فتویٰ